جمہوریت کا مستقبل

"ہندوستان کا ترقی نوجوانوں کا ہاتھ میں ہیں"

یہ قول ہمارے مشہور صدرِ جمہوریات
اے۔ پی۔ جے۔ ابدالکلام آزاد کا قول ہے۔
ہمارا ملک، جمہوریت، سماج وغیرہ کا ترقی
مستقبل ہمارے ہاتھ میں ہیں۔ ہم جانتے
ہے ہمارا ملک اور جمہوریت کا پہلا تجربات
ہم ہندوستانی انسانوں ۲۰۰ سال انگریزی
کا حکومت میں رہتے ہیں۔ کئی طرح زیادہ
مشکلوں ہم تجربات کرتے ہیں۔ اس کا اہم
مدد ہمارے آزادی کے لیے جنگ کرنے
انسانوں دیتی ہیں۔

جواہرلال نہرو، گاندھی جی، مولانا
ابوالکلام آزاد [ہمارا پہلا وزیر تعلیم
ہندوستان کا]، بھگت سنگھ، بال گنگادھر
تلک، کئی زیادہ شہنشاہ جیسے بہادر شاہ
بعض وغیرہ کے جنگ آزادی اور ہمارے

Item Code: 949 Participant Code: 129

ہندوستان کے انسانوں کو زیادہ سال کا
کام کے فائدہ ہے ہمارے آزادی۔ ہم
اسی آزادی کا خوشی اور اچھی تجربات میں
رہتے ہیں۔ جمہوریات کا مستقبل انسان ہے۔

اسی طرح زیادہ کام کے بعد ہمارا
ہندوستان ایک اہم ~~ہندوستان~~ مشکل
دیکھتے ہیں۔ کیوں کہ کیسی طرح ایک
ملک ہو؟ ہمارا دنیا میں کتی طرح زیادہ
ملک ہے۔ شہنشاہ کا حکومت کرنے
ملک، ایک انسان حکومت کرنے ملک
وغیرہ۔ اسی طرح ہمارا جنگ آزادی کرنے
اہم خصوصیات اور مشہور شخصیتوں
جیسے ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیدکر وغیرہ
ہمارا ملک ایک جمہوریت کا ملک
ہے۔ کیوں کہ وہ سوچتا ہمارے
ہندوستانیوں کا خوشی اور اچھی
طرح زندگی۔ اسی لیے وہ ہمارے ہندو-
ستان کے لیے زیادہ اچھے قانون بنے۔
وہ ہر طرح لوگوں کے لیے ہیں۔ اچھے حکمداروں ملے تو اچھے قانون بنتے ہیں۔

...... ہمارے ہندوستان کے لیے وہ اتنی
کرتے ہیں۔ اسکے زندگی ہی آج ہمارا
جمہوریات کے مستقبل اور طرح اچھی
طرح زندگی وغیرہ ہمارے ہاتھ میں ہی۔
اسکے زندگی اور زمانہ میں اچھی طرح
باتوں کرتی گے۔ لیکن آج ہمارا جمہوریات
کا مستقبل بہت مشکلوں تجربات کرتی
ہے۔ اسی طرح مسئلہ اور مصیبتوں
زیادہ اور کئی طرح ہے۔ اسلئے ہمارا
جمہوریات اور مشہور شخصیتوں
کا مقصد تباہ ہوتی ہے۔

"کمر باندھے ہوئے کم یاں سب
یار بیٹھے ہیں
چند تک آگے بکلے باقی جو ہیں تیار
بیٹھے ہیں"

اس مشہور مصرع ہمارے ہندوستان
کے ایک پسندیدہ شاعر 'خواجہ میر درد'

کا ہے۔ اس میں ہمارے [اسلافوں کا] زندگی
کا بارے میں وہ کہتے ہیں۔ ہم ایک
چھوٹی وقت اس دنیا میں رہتی ہیں۔ اب
بہت ہم انتقال ہوتی ہیں۔ لیکن ہمارا
زندگی میں ہم کیوں برا باتوں کرتے؟
اس دنیا میں رہنے وقت ہمارے لیے دوسرے
کے لیے اور ہمارا ملک کے لیے لیے رہتے
ہمارے فرض ہیں۔

ہمارا ملک تجربات کرنے ایک اہم
مسئلہ آج کا حکومت اور حکمداروں
اور سرکار آفسروں رشوت وغیرہ ہیں۔
پہلا زمانہ کا حکومت بہت اچھے تھے
ہمارے پہلا وزیر اعظم جواہرلال نہرو،
وغیرلال بہادر شاستری، راجیو گاندھی
کلام سر [صدرِ جمہوریت] وغیروں کا
زمانہ میں ہمارا جمہوریت کا مستقبل
ایک اچھے راہ میں چلتے ہوتے۔ آج
ہمارا حکومت کا حالت کیا ہے؟
اس حالت سوچنے تو ہمکو دکھ آتے گا۔

ہمارے حکمداروں ایک پارٹی کا شخصیت
نہیں ہے۔ کوئی ایک حکمداروں پورا ایک
آدمیوں کو ہیں۔ آج اس اسباؤں اپنے
اور اپنے دولت بڑھنے ہوئے مشکلوں
بنتی ہے۔ آفسروں رشوتوں جدید ہیں
اس لیے ہمارے جمہوریات کا مستقبل
کیا ہو گیا ہے؟

دوسرا ایک اہم مسئلہ کیوں
کے دہشت گردی دا۔ آج دہشت گردی
ہمارا ایک بڑے مسئلے ہیں۔ حکومت
اور دولت ملنے کے لیے وہ کئی طرح مشکلوں
بنتی ہیں اور ہمارا اچھی طرح زندگی عالمی
امن تباہ / برباد کرتے ہیں۔ دہشت گردی
آدمیوں داروں ہمارا ملک کا باہر نہیں
ہے اندر ہے۔ اس لیے وہ اسکے خوشی
کے لیے دوسروں کا خوشی برباد کرتے
ہیں۔ اس بات ہمارا جمہوریت کا
اچھی مستقبل تباہ کرتی ہیں اور پورا
لوگوں کا زندگی کا امن چھوٹتی ہیں۔

جنگ مشرق میں ہے یہ مغرب میں
خون بہا آخری ہماری ہی۔

اس مصرعے ہمارا جمہوریت کا آج کے
حالت ہے۔ ایک انسان برا انتلاب کرنے
کے لیے اس کا فائدہ ہمارے ہندوستان
پوری ایک انسانوں تجربات ہوتی ہے
اس لیے ہم اسی طرح باتوں نہ کرنے کے
لیے ہمارے جمہوریت کا مستقبل اچھے
ہوتے ہیں۔

ہم ہندوستانوں کا ہمارا ملک
اور جمہوریات کا کوئی ایک اہم مسئلہ
~~مذہب~~ مذہب بارے میں لڑائی کرتے ہیں۔ اس
ہم سوچا کیسے ہمارے لیے آج کا
آزادی اور خوشی ملے؟ اسی کا جواب
پورا ایک ہندوستان مسلمان، ہندو،
سکھ، عیسائی، پارسی وغیروں کا اتحاد
اور حیتی آزادی کا فائدہ بھی ہمارے
آج کا خوشی۔ ہم جانتے ہیں ہمارے

ہندوستان میں کئی طرح زیادہ لوگوں
رہتے ہیں۔ وہ کوئی ایک بات میں رنگ
برنگی ہیں۔ اسی لیے ایک اچھے امن
ہوں جمہوریت ملک کے لیے ہر مذہب
والے انسانوں کا اتحاد / یکجہتی
بہت بہت ضروری ہے۔ اسی یکجہتی
نہیں تو ہمارا ترقی اور جمہوریت
کا اچھا مستقبل نہیں ہے۔ کوئی
معنی نہیں ہے اتحاد میں طاقت ہے۔
ہم اس بات کو وقت ہمارے دل میں
سوچنے تو بہت اچھا ہے

یہ شام کہتے ہو کہ کل شام ملی
آتی نہیں وہ شام کو جیسی شام ملیں

ہمارا زندگی کا حالت یہ ہے: آج کا
ایک شخصیت کل نہیں ہے۔ میں کہتے
میں جنگ اور ایک دوسروں کا بیچ کا
لڑائی ہمارا امن اور جمہوریت کا مستقبل

بنی ہوئی باتوں ہیں۔ اس کا ایک اہم
جیسے یہ کہ پالسٹین اور اسرائیل ٥٩
جنگ کے لیے جنگ کرتی ہے۔ ٢٠٢٣ سال
میں کے بیچ ٥٩ جنگ کرتے ہیں۔ آج تک
اس دونوں کے بیچ لڑائی ہے۔ پالسٹین
میں کچھ لوگ رہتے ہیں۔ اس کے جان
اسرائیل ختم کرتے ہے۔ اس وقت دو
حکومت کا امن اور انسانوں کا جان
اور زندگی ختم ہوتی گا۔ اس جنگ لڑائی
کو کچھ دولت اور جگہ ملتے ہیں۔ لیکن
ہزاروں کا فنا اور آنسو ملتے ہیں۔

ہمارے ہندوستان میں آزادی کے پہلے
آزادی کے لیے جنگ کرتی ہیں۔ بعد اسی
طرح چیزوں کے لیے ایک دوسرے کے لیے
لڑائی کرتی ہے۔ اسی لڑائیاں آخری
جنگ بنی ہو ہے۔ ہمارے جمہوریت کا
مستقبل کیا ہو جاتی گے۔ اس بے
مشکلوں اور مسئلہ کے راہ میں
چلتی ہے۔ اس کا وجہ ہم انسان ہے۔

اس جمہوریت کا مستقبل میں
مسئلہ ہی ایک اہم وجہ نشاور
چیزوں کا استعمال ہے۔ آج چھوٹے
بچے سے بڑی بوڑھوں تک شراب
اور نشاور چیزوں استعمال کرتے ہیں۔ اسی
چیزوں استعمال کرنے کا بعد ہم ہمارا
ملک کے بارے نہ سوچا۔ ہمارے خاندا-
نوں ماں باپ کے بارے میں نہ سوچا۔
نیا سال کے نام میں آج ہم شراب کرتے
ہیں۔ اس لیے ہمارے جمہوریات / ملک
کے حالت کیسے اچھے ہیں گا؟ کوئی
جواب نہیں۔

ہمارے لیے ہم ۱۹۴۷ ۱۵ اگست آزادی ملی گا۔
اس دلا ہر سال ہم منایا جاتے ہے۔
جنوری ۲۶ یوم جمہوریات منایا
جاتا ہے۔ اسی پورے دن ہم ہم کیوں
منائے ہیں؟ پھر کیوں کہ ہر انسانوں
کا بیچ ملک کے بارے محبت ملنے کو
اور ہر انسانوں کے بیچ یکجہتی ملنے کے لیے۔

لیکن ہمارے لوگوں اس دنوں میں
نشاور چیزوں استعمال کرتے ہیں اور
سڑک میں ناچنے کا نظارہ ہم سڑکوں
میں دیکھیں گا۔ اسی طرح لوگوں رہنے
ہمارے ملک کے حالت کیا کب ہے ؟
سوچنے تو بہت ڈر آگیا ہے۔ ہمارے
پہلے انسانوں ملی آزادی اور جمہوریت
ملکا ہم دن بہ دن برباد کرتے ہیں
اسی لیے ہمارے ملک کے/ جمہوریت کا
مستقبل مشکلوں تجربات کرتے ہیں۔
ہمارے جمہوریت کا مستقبل اس
ملک/ سماج کے ہاتھ میں اور اس کے
زندگی میں وہ کرنے ہوتے کام کا فائدہ
ہے۔ ایک اچھے ملک کے لیے ہم انسانوں
ہمارا دل اچھا دل ہو۔

میر ببر علی انیس سبکو پسند ہے۔
ایک اردو رباعی کو شاعر ہے۔ اسکے ایک
رباعی میں 'مٹی ہے' نامک اس رباعی میں
وہ ہر انسانوں کے لیے باتیں کرتے ہیں

کیوں کہ مٹی ایک اہم چیز ہے۔ ہر انسانوں
کو خدا مٹی سے بنتے ہیں۔ لیکن
ہم پورا انسانوں ہمارے دل اچھے بنو۔
ہمارے اردو کا مشہور شاعر علامہ اقبال
کا ترانہ ہند میں وہ سب انسانوں کا
یکجہتی اور ہمارے ملک کے ترقی اور
جمہوریت کے مستقبل کے لیے لکھی ہوئی
نظم ہے "سارے جہاں سے اچھا ہندوستان
ہمارا"۔ یہ اقبال کے طرح زیادہ مشہور
سب ہی انسانوں کے لیے اچھے زندگی
کے لیے اور اچھے ملک کے لیے کئی باتوں
کہتی ہے۔

جمہوریات کا اچھے مستقبل
کیوں کے لیے ضروری بات ہے؟

ہمارے لیے ہر ایک انسان کے لیے بہت
ضروری ہے۔ آج ہمارے جمہوریات
کے مستقبل ہمارے لیے ہے۔ وہ اچھے
بنے تو ہم خوشی اور اچھے زندگی رہتے
ہے۔ اور جمہوریت کا مستقبل برا بنے تو

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 942 **Participant Code:** 129

اور برباد کرنے تو ہمارا کانون برا ہے
تو ہمارے لیے اچھے حکومت نہیں تو ایک
اچھا جمہوریت ملک نہیں تو ہماری
حالت کیا ہے۔ ہر ایک جگہ میں
مصائب، مشکلوں، مسائل، دہشت گردی
وغیرہ پھیلا ہوتے۔ اسکی اسلیے ہمارے
زندگی کا حالت کیا ہو جائے گا؟ جواب
نہیں۔

ایک انسان کے زندگی میں بہت (ضروری بات) کیا
ہے؟ کیونکہ وہ 'امن' ہے۔ امن نہیں تو
اس زندگی میں زیادہ نعمت ملیں تو
فائدہ نہیں ہے۔ ہمارا پورا ایک کو زندگی
کے لیے امن بہت ضروری ہے۔ اس
امن کے لیے ہمارے اچھے خوشی بھرا
وقتوں کے لیے ایک اچھے جمہوریت
ہوتی ملک اور اسکے ترقی اچھے
کانون اچھے چکمداروں، شاور چیزوں
نہ استعمال ہوتی انسانوں، ماحولیات
نہ برباد ہوتے انسانوں، رشوتوں

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

نہ جز بہ نے لوگوں وغیرہ ضروری ہے۔
ایک ملک کا جمہوریت کا مستقبل
اچھے ہے اور مشکل ہے۔ اسی ملک
کے ہم انسانوں کو ہاتھ میں ہے۔ ~~اچھے~~
ہمارے دنیا / ملک / سماج کے ہر لوگوں
اچھے ہے تو دل ہر چیز ہے تو اپنے
کام اچھے دل سے کرتے تو دوسرے
کے لیے مدد کرتے اور رہنے تو ہمارے
~~جمہور~~ "نشا اور چیزوں کو نہ کہیں
اور زندگی کو ہاں کرتے کہیں تو" ہمارے
جمہوریات کا مستقبل اچھے ہیں گا۔
ہم اس باتوں نہیں کرے تو ہمارے
پورا ~~ج~~ زندگی برباد ہوتے تھے۔ ہمارے
ہندوستان کو ایک جمہوریت ملک ہے
اسکا مستقبل ہمارے ہاتھ میں ہے۔ ہم
اچھے انسانوں ہے تو اچھے جمہوریا اور
برا ہے تو مصیبت جمہوریت ملیں گا۔ ہر
بات ہمارے کام کے وجہ سے ہے۔ خدا ایک اچھے
جمہوریات کا ملک ملنے اور ایک اچھے انسان بننے کو
سب کے لیے ہم کو نعمت کرنے کو دعا کریں گے ـــ